[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

to amend the Archival Material (Preservation and Export Control) Act, 1975

WHERERAS, it is expedient to amend the Archival Material (Preservation and Export Control) Act, 1975 (XLVI of 1975), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement. –** (1) This Act shall be called the Archival Material (Preservation and Export Control) (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 2, Act XLVI of 1975.-** In the Archival Material (Preservation and Export Control) Act, 1975 (XLVI of 1975), hereinafter referred to as the said Act, in section 2,-

(a) in clause (a), for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Division concerned" shall be substituted; and

(b) after clause (c), the following new clause shall be inserted, namely: -

"(ca) "Division concerned" means the Division to which business of this Act stands allocated;".

3. **Amendment of section 3, Act XLVI of 1975.-** In the said act, in section 3, for the words "Federal Government", wherever occurring, the words "Secretary of the Division concerned" shall be substituted.

***

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In the judgment of the Honourable Supreme Court of Pakistan in the Mustafa Impex, Karachi v. Government of Pakistan (PLD 2016 SC 808), it was clarified that executive decisions involving policy, financial or administrative implications are to be taken by the Federal Cabinet collectively, and not by individual office holders, unless duly authorized by law.

In the aftermath of the aforesaid judgment, it has been observed that several existing laws continue to vest routine, procedural and administrative powers in the "Federal Government," which necessitates repeated submission of minor and non-policy matters to the Federal Cabinet. This practice has resulted in avoidable burden on the Cabinet, and delays in administrative processes.

With a view to streamlining governance, improving administrative efficiency, and ensuring that the Federal Cabinet focuses on matters of national policy and strategic importance, the Cabinet Division, in pursuance of the direction of the Federal Cabinet, has undertaken a comprehensive review of relevant laws and has prepared the amendment bill to rationalize and reassign such powers to the appropriate authorities.

The Bill, therefore, intends to achieve the aforesaid objectives.

Minister-In-Charge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

محفوظ شدہ دستاویزاتی مواد (تحفظ و برآمدی کنٹرول) ایکٹ، ۱۹۷۵ء میں ترمیم کا بل

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ محفوظ شدہ دستاویزاتی مواد (تحفظ و برآمدی کنٹرول) ایکٹ، ۱۹۷۵ء (نمبر ۴۶ بابت ۱۹۷۵ء) میں ایسے طریقہ کار میں اور بعدازیں ظاہر ہونے والے اغراض کے لیے ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ محفوظ شدہ دستاویزاتی مواد (تحفظ و برآمدی کنٹرول) (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۶ بابت ۱۹۷۵ء کی، دفعہ ۲ کی ترمیم:۔** محفوظ شدہ دستاویزاتی مواد (تحفظ و برآمدی کنٹرول) ایکٹ، ۱۹۷۵ء (نمبر ۴۶ بابت ۱۹۷۵ء)، میں بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ، ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے کی، دفعہ ۲ میں،۔

(الف) شق (الف) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو، الفاظ ''متعلقہ ڈویژن کا سیکرٹری'' سے تبدیل کر دیئے جائیں گے؛

(ب) شق (ج) کے بعد حسب ذیل نئی شق کا اندراج کیا جائے گا، یعنی:۔

''(ج الف) ''متعلقہ ڈویژن'' سے مراد وہ ڈویژن ہے جسے اس ایکٹ کا کاروبار تفویض کیا جائے؛''۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۴۶ بابت ۱۹۷۵ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۳ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، جہاں کہیں بھی آرہے ہوں الفاظ ''متعلقہ ڈویژن کا سیکرٹری'' سے تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

Muhammad Nadeem
Superintendent (O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January 2026, 12:24:47 PM

بیان اغراض و وجوہ

مصطفیٰ امپیکس، کراچی بنام حکومت پاکستان (پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸) میں، معزز سپریم کورٹ پاکستان کے فیصلے میں، یہ واضح کیا گیا تھا کہ پالیسی، مالیاتی یا انتظامی معاملات سے متعلق انتظامی وفاقی کابینہ کی جانب سے اجتماعی طور پر کئے جائیں گے اور کسی انفرادی عہدیدار کی جانب سے نہیں کئے جائیں گے تاوقتیکہ قانون کے ذریعے باضابطہ طور پر مجاز نہ کیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا فیصلے کے بعد، یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ متعدد رائج قوانین، روزمرہ امور، ضابطہ عمل اور انتظامی اختیارات ''وفاقی حکومت'' کو تفویض حاصل ہیں، جس کی وجہ سے وفاقی کابینہ میں غیر اہم اور غیر پالیسی معاملات بار بار پیش کرنے کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں کابینہ کو غیر ضروری بوجھ اور انتظامی عمل میں تاخیر کا سامنا رہتا ہے۔

طرز حکمرانی میں جدت پیدا کرنے، انتظامی کارکردگی بہتر بنانے اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ وفاقی کابینہ قومی پالیسی اور کلیدی اہمیت کے معاملات پر توجہ مرکوز کرے، وفاقی کابینہ کی ہدایت پر، کابینہ ڈویژن نے، متعلقہ قوانین کا جامع جائزہ لیا ہے اور ایسے اختیارات متعلقہ اتھارٹیز کو دوبارہ تفویض کرنے اور منطقی بنانے کے لیے ترمیمی بل مرتب کیا ہے۔

لہٰذا، اس بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

وفاقی وزیر

برائے قانون وانصاف

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:24:47 PM

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:24:47 PM